فہم زکوٰۃ کورس

زکوٰۃ سیکھئے پھر ادا کیجئے

مرتب: مفتی منیر احمد

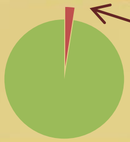

:MuftiMuneerAhmadOfficial

کورس کا تعارف

فہم زکوۃ کورس

1. زکوۃ کے فضائل
2. زکوۃ کے مسائل
3. صدقۃ الفطر کے مسائل

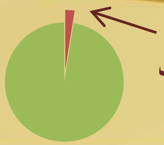

زکوۃ کے فضائل

1. زکوۃ کی اہمیت
2. زکوۃ کی آسانیاں
3. زکوۃ کے فوائد اور حکمتیں
4. زکوۃ نہ دینے کے نقصانات

فہم زکوۃ کورس

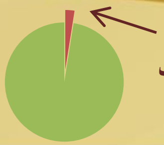

1. زکوۃ کی اہمیت

☐ زکوۃ اللہ تعالیٰ کا ایک حکم ہے

1. وَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُواْ ٱلزَّكَوٰةَ (النور:56)

2. فَإِن تَابُواْ وَأَقَامُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتَوُاْ ٱلزَّكَوٰةَ فَإِخۡوَٰنُكُمۡ فِي ٱلدِّينِ (التوبة:11)

3. وَٱلَّذِينَ يَكۡنِزُونَ ٱلذَّهَبَ وَٱلۡفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ فَبَشِّرۡهُم
بِعَذَابٍ أَلِيمٖ ۝ يَوۡمَ يُحۡمَىٰ عَلَيۡهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكۡوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمۡ وَ
جُنُوبُهُمۡ وَظُهُورُهُمۡۖ هَٰذَا مَا كَنَزۡتُمۡ لِأَنفُسِكُمۡ فَذُوقُواْ مَا كُنتُمۡ تَكۡنِزُونَ

(التوبة:34-35)

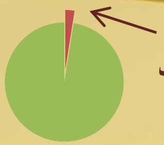

زکوۃ اللہ کا بہت تاکیدی حکم ہے:

1. توحید، رسالت اور نماز کے بعد اسلام کا تیسرا بڑا رکن ہے۔

حدیث میں آتا ہے:

1. بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ (بخاری، مسلم)

2. حضرت معاذؓ کو جب یمن روانہ کیا تو توحید اور نماز کے بعد زکوۃ کی دعوت دینے کا حکم دیا۔ (بخاری و مسلم)

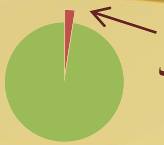

2. قرآن کریم میں 70 سے زائد مقامات پر نماز اور زکوۃ کا ذکر ساتھ ساتھ کیا گیا ہے، جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دین میں ان دونوں کا مقام اور درجہ قریب قریب ایک ہی ہے۔

(معارف الحدیث: 4/301)

- حضور ﷺ کی وفات کے بعد بعض علاقے والوں نے زکوۃ کا انکار کیا تو حضرت ابو بکر صدّیقؓ نے فرمایا:

وَاللهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ اِنَّهَا لَقَرِيْنَتُهَا فِيْ كِتَابِ اللهِ

(معارف الحدیث: 4/301)

تمام صحابہ کرام نے اس نقطہ نظر کو قبول کیا اور اس پر اجماع ہو گیا۔

3. زکوۃ کا حکم پچھلی شریعتوں میں بھی نماز کے ساتھ ساتھ برابر ہی رہا ہے۔

- حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:
  وَاَوْحَیْنَآ اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَآءَ الزَّكٰوةِ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ۔ (انبیاء:73)

- حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بارے میں فرمایا:
  وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ۔ (مریم:55)

- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں فرمایا:
قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ اٰتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا وَجَعَلَنِي مُبٰرَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ
وَأَوْصَانِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۔ (مریم: 31)

- بنی اسرائیل سے جو عہد ومیثاق لیا گیا تھا اس میں ان سے زکوۃ کی ادائیگی کا عہد بھی لیا گیا تھا
وَقَالَ اللّٰهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِي ۔
(مائدہ: 12)

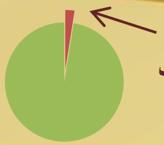

4. اُمت مسلمہ کو بھی مکی دور میں ہی زکوۃ کا اجمالی حکم دے دیا گیا تھا، البتہ تفصیلی احکام مدنی دور میں بتائے گئے۔

- وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ (معارج: 24،25)
- ہجرت حبشہ میں حضرت جعفرؓ نے نجاشی سے یہ بھی کہا تھا
  وَيَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالزَّكٰوةِ (معارف: 304/4)

2. زکوۃ کی آسانیاں

□ پھر شریعت کے دیگر احکام کی طرح اس میں بھی آسانیاں ہیں:

- شریعت کے تمام احکام ہی آسان ہیں

1. لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (البقرہ:286)
2. وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ (حج:78)
3. يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ (البقرہ:185)

• نماز اور آسانیاں:

چوبیس گھنٹوں میں صرف پانچ نمازیں فرض ہیں جن میں بمشکل 2 گھنٹے صرف ہوتے ہیں، گویا 22 گھنٹے بندے کے لئے اور 2 گھنٹے عبادت کے لئے۔

• حج اور آسانیاں:

زندگی میں صرف ایک بار حج فرض ہے، وہ بھی ہر کسی پر فرض نہیں، پھر حج کا اہم رکن طواف ہے، طواف کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کا انتخاب کیا، مگر اپنے لئے بڑا وسیع گھر منتخب نہیں فرمایا: اگر ایسا ہوتا تو لوگ غش کھا کھا کر گر جاتے۔

• زکوۃ اور آسانیاں:

زکوۃ کی فرضیت

بار بار نہیں: سال میں صرف ایک مرتبہ زکوۃ فرض ہے۔

ہر ایک پر نہیں: عاقل پر فرض ہے مجنون، نابالغ بچے، بچیوں پر نہیں چاہے ان کی ملکیت میں کتنا ہی مال ہو۔

ہر مال پر نہیں: چند مخصوص چیزوں پر ہے (یعنی مال تجارت، سونا، چاندی، نقدی)

ہر مقدار پر نہیں: پھر ان مخصوص چیزوں میں بھی ایک خاص مقدار ہو (یعنی بقدرِ نصاب) تب فرض ہے۔

ہر مالدار پر نہیں: پھر جو نصاب کے مالک ہیں ان میں بھی ان پر فرض ہے جن پر قرضہ نہ ہو۔

اعلیٰ مال پر نہیں: زکوۃ میں عمدہ نفیس اور اعلیٰ درجے کا مال فرض نہیں۔

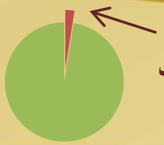

3. زکوۃ کے فوائد اور حکمتیں

□ زکوۃ کے حکم میں بے شمار معاشرتی، اخلاقی، روحانی فوائد و حکمتیں بھی ہیں

(1) زکوۃ معاشرتی خرابیوں (امیر غریب کی طبقاتی لڑائیوں اور سماجی اونچ نیچ میں بڑھتے فرق) کا علاج ہے

(2) دولت چند مخصوص طبقوں اور ہاتھوں میں محدود ہو جانے کی وجہ سے جو معاشرتی خرابیاں (عوامی غربت، لوٹ مار، عیش پرستی، فضول خرچی) پیدا ہوتی ہے زکوۃ اس کا بھی علاج ہے

(3) زکوۃ مال و دولت کی کمی بیشی کی وجہ سے پیدا ہونے والی اخلاقی خرابیوں کا بھی علاج ہے

(4) زکوۃ اعلیٰ اخلاقی خوبیوں (اعانت، مدد) میں سے ہے

(5) زکوۃ حبِّ مال، دولت پرستی، حرص اور بخل جیسی ایمان کش اور مہلک روحانی بیماریوں کا علاج ہے۔

(6) زکوۃ کا نظام مسلمانوں کو ہر قسم کی فکر سے بے نیاز کر دیتا ہے۔

(7) زکوۃ کے ذریعہ مال محفوظ و بابرکت ہو جاتا ہے اس کا شر دور ہو جاتا ہے، اس کا میل کچیل صاف ہو جاتا ہے۔

(8) زکوۃ ادا کرنے والے کو حضور ﷺ کی دعائے رحمت ملتی ہے۔

4. زکوۃ نہ دینے کے نقصانات

(1) جس مال کی زکوۃ نہ دی جائے اس کے ذریعے ماتھے، پہلو، پیٹھ کو داغا جائے گا۔

(2) جس مال کی زکوۃ نہ دی جائے وہ زہریلا سانپ بن کر ڈسے گا۔

(3) جن جانوروں کی زکوۃ نہ دی جائے وہ پیروں سے روندیں گے، سینگوں سے ماریں گے۔
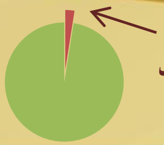
(4) جس مال کی زکوۃ نہ دی جائے وہ دوسرے مال کو بھی برباد کر دیتا ہے۔